100 GOLDEN WORDS

Volume 14

100 سُنہرے الفاظ پوسٹس

جِلد 14

تُو جانتا ہے میں تیرے بغیر کچھ بھی نہیں

میں جانتا ہوں،

تُو میرے بنا بھی سب کچھ ہے

اپنے رب کے علاوہ کسی سے
اُمید مت رکھو

الحمد للہ ! کہیے
اور یاد رکھیے!

آپ کی زندگی ہزاروں لوگوں سے
بہتر ہے

عقیدہ ختم نبوت ﷺ قائم دائم

میں مسلمان ہوں اور الحمد للہ
حضرت محمد ﷺ کے خاتم النبینؐ ہونے پر میرا پُختہ ایمان ہے

ختم نبوت ﷺ کے حوالے سے میں انتہائی حساس ہوں،

اس معاملے میں مجھے کوئی
اگر مگر چونکہ، چنانچہ ، شاید، بالفرض، امکان وغیرہ
قطعاً قابل قبول نہیں
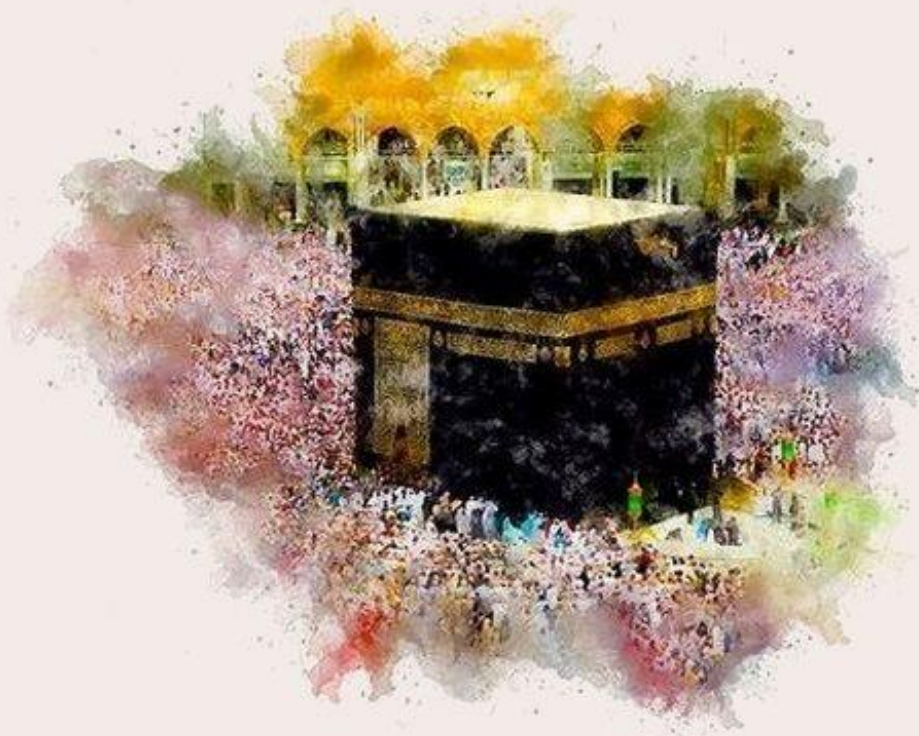
اَلْحَيَاةُ مَعَ اللّٰهِ اَجْمَلُ

اللہ کے ساتھ
زندگی زیادہ خوبصورت ہے

پھلوں کو کلو کے حساب سے تولا جاتا ہے

جواہرات کو قیراط کے حساب سے تولا جاتا ہے

سونے کو گرام کے حساب سے تولا جاتا ہے

لوہے کو ٹنوں کے حساب سے تولا جاتا ہے

مگر سورۃ الزلزال میں بتایا گیا ہے کہ

آپ کی نیکیوں کو ذرات کے حساب سے تولا جائے گا

تاکہ اہلِ ایمان کو ایک ذرے کے برابر نیکی کا بھی اجر عطا کیا جا سکے

رات کے اندھیروں کو
دن کے اُجالے میں تبدیل کرنے والے

اے میرے اللہ

ہمارے دل کے اندھیروں کو بھی
اپنے فضل سے اجالوں میں بدل دے

(آمین)

مَنْ سَجَدَ .... وَجَدَ

جو اللہ کے آگے جُھک گیا
اس نے سب پا لیا

اے خالقِ کائنات !!

جن مشکلوں اور پریشانیوں میں ہم مبتلا ہیں

تُو انہیں اپنی شانِ کریمی سے حل کر دے

ہمیں دنیا و آخرت کی ذلت و رسوائی سے بچا

اور دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما

آمین ثم آمین

اپنے وقار کو محفوظ رکھیں

چاہے آپ کو اپنے کمرے کی دیواروں سے

دوستی کرنا پڑے !
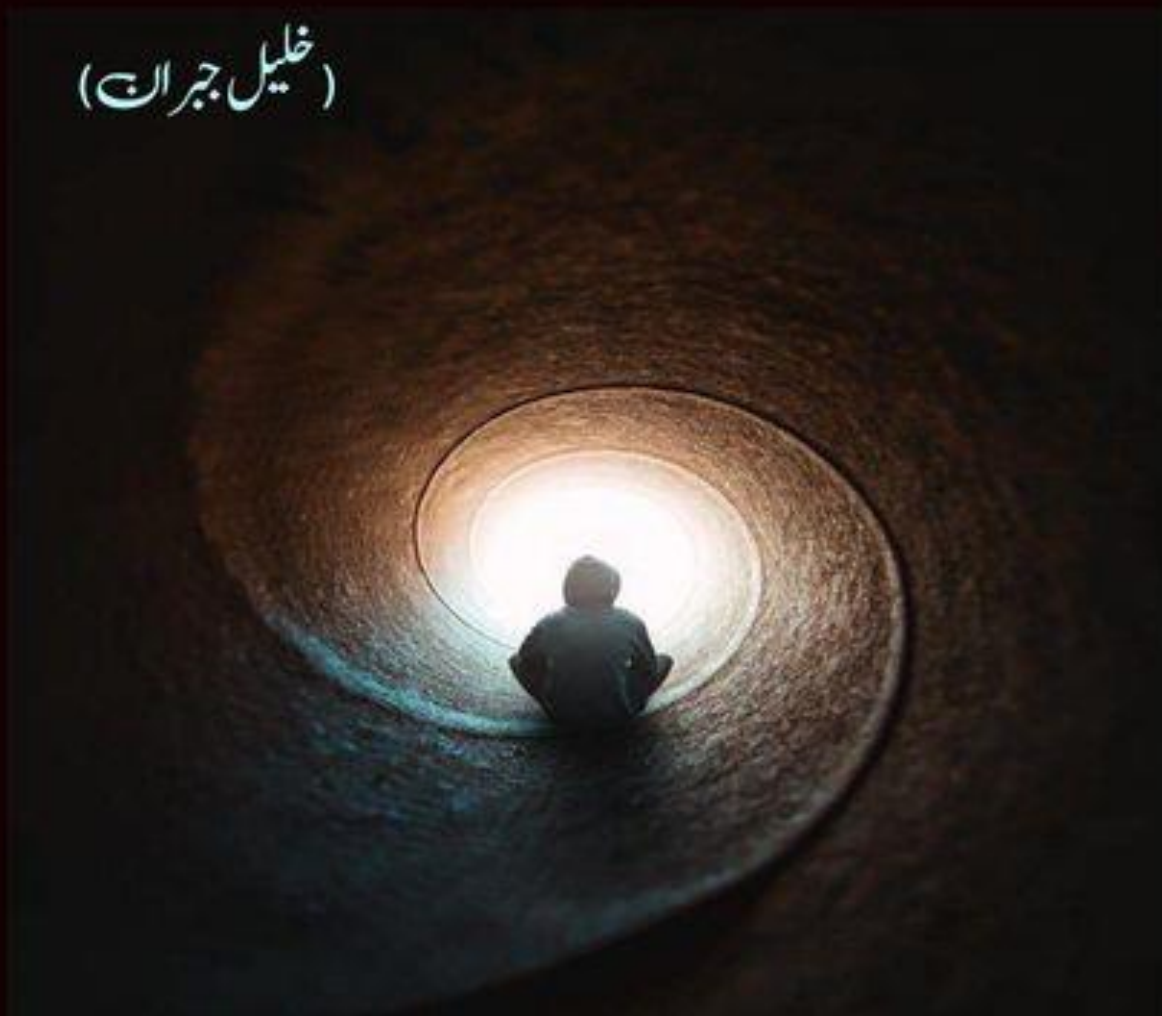
جب بھی ماضی کی لغزشیں یاد آئیں

تو فوراً کہو

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں
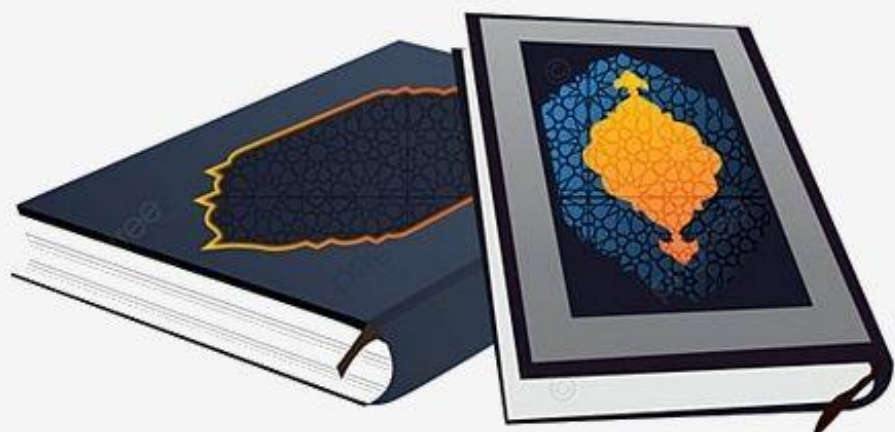
آپ کو کیا لگتا ہے آپ کے مرنے کے بعد

آپ کے رشتے دار، آپ کے دوست، آپ کی اولاد، آپ کے بہن بھائی

قرآن پڑھ پڑھ کے آپ کو بخشیں گے ؟؟

یہ افرا تفری کا دور ہے یہاں لوگ زندوں کو بھولے بیٹھے ہیں

مرنے کے بعد کون یاد رکھے گا

اپنی آخرت کی فکر خود کریں، اپنے لیے قرآن خود پڑھیں

یہی عقلمندی ہے

اور اپنے ہاتھ سے صدقہ خیرات کرکے رخصت ہوں !!

یارب العالمین !

جن لوگوں کے شر سے میری نیکیاں ضائع ہوتی ہیں،

جن کی وجہ سے میرا نامہ اعمال برباد ہو رہا ہے،

اُن کی سوچ ...... اُن کا ذکر بھی میرے دل و دماغ سے نکال دے۔

اُن کی کوئی بھی چال مجھے نہ دکھا ....

اے اللہ! میں نے اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا،

تو مجھے ان سب سے بے نیاز کر دے۔

آمیـــــــــن

اُس نے کہا، تو میں نے مان لیا

جب اُس نے زور دے کر کہا

تو مجھے شک ہوا

اور جب اُس نے قسم اُٹھائی

تو مجھے یقین ہوا کہ

یہ جھوٹ بول رہا ہے

سہتا رہتا ہے دُکھ، بتاتا نہیں
باپ میرا ہو، بے زبان جیسے

قبریں ـــــ اپنے خالی پن کو روتی ہیں

لوگ اب زندہ جسموں میں مرجاتے ہیں

گھر بڑا ہو یا چھوٹا
مٹھاس نہ ہو تو

انسان تو دُور کی بات
چیونٹیاں بھی نہیں آتیں

سجدہ سہو کیا سکھاتا ہے؟

جب نماز میں غلطی ہوتی ہے
تو اللہ کریم نے سجدہ سہو کرنے کو کہا ہے

غور تو کریں نماز میں یہ طریقہ کار ہمیں کیا سکھا رہا ہے؟

جب بھی غلط ہو تو قبول کرو اور سجدے میں چلے جاؤ
وہ تمھارے گناہ مِٹا دے گا
اور ان کو نیکیوں میں بدل دے گا

سوشل میڈیا پر
فرشتے بنے ہم لوگ

اگر حقیقی زندگی میں
صرف انسان ہی بن جائیں
تو کمال ہو جائے

ہم نے سیکھا ہے اذانِ سحر سے یہ اصول !

لوگ خوابیدہ ہی سہی، ہم نے صدا دینی ہے

عُمر کی اُونچائیوں کو چڑھتا ہوا شخص

یہ بات بُھول جاتا ہے کہ

وہ در حقیقت قدم بہ قدم

دو گز زمین میں اُتر رہا ہے
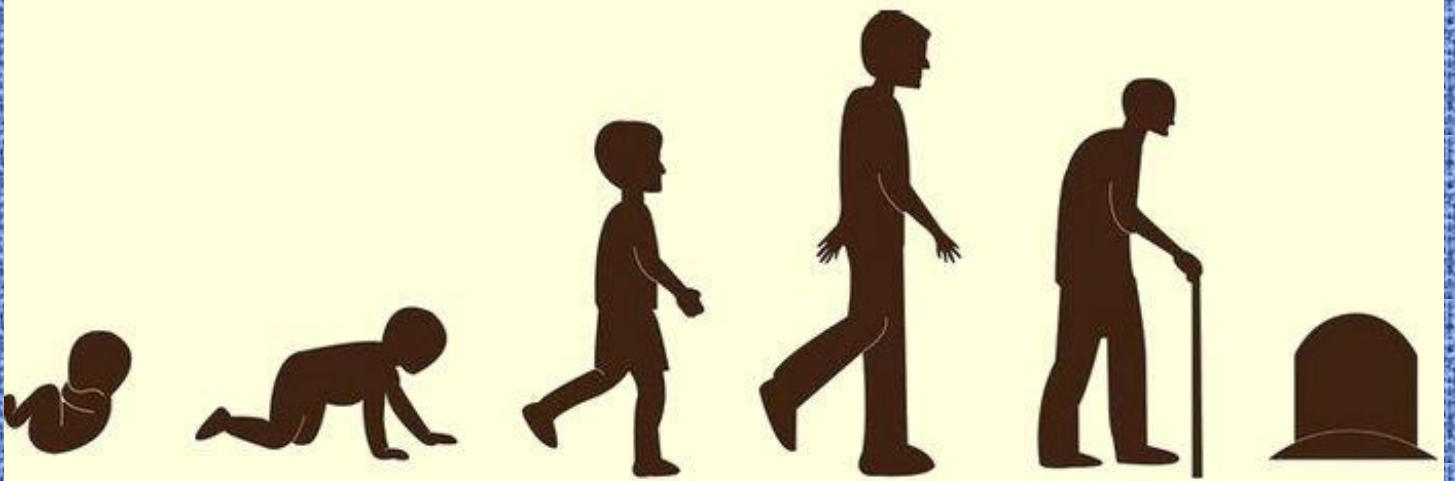
دِیا جلاتے ہوئے،
روشنی بناتے ہوئے

میں زندگی سے گیا،
زندگی بناتے ہوئے

RIP

ذمہ داریوں کے ہُجوم میں
جو چیز سب سے پہلے گُم ہوتی ہے،
وہ انسان کی اپنی شخصیت ہوتی ہے ...

کسی پیاسی چڑیا کو
پانی پلا دینا بھی محبت ہے

اہم پیغام

ہر پرندے کے پیچھے پورا ایک خاندان ہوتا ہے

شکار کرتے وقت اپنے ایک لقمے کے لئے

ان بے زبانوں کا گھر ویران نہیں کرنا چاہئے۔

امام ابن قدامہؒ سے پوچھا گیا:

خوش قسمت کون ہے؟

فرمایا: **وہ شخص جس کی سانسیں رُک جائیں**

لیکن اُس کی نیکیاں نہ رُکیں!

(البیہقی:3449)

پریشان ہو؟؟

یقیناً تم نے

نماز اور قرآن کو چھوڑ رکھا ہو گا

جب زندگی کے معاملات اڑ جائیں !
تو سمجھ جاؤ کہ تم نے
دوسروں کے معاملات اڑائے ہوئے ہیں !
آسانیاں دو آسانیاں ملیں گی
اشفاق احمد

جہاں تعریف کرنی ہو
وہاں بڑے بڑے چپ ہو جاتے ہیں

اور برائی کرنے کے لیے
گونگے بھی بول پڑتے ہیں۔۔۔۔

کائنات کا پہلا گناہ

نہ شِرک تھا نہ کُفر

پہلا گناہ تھا

میں اس سے بہتر ہوں

رات سب کی ایک ہی ہوتی ہے
بس اندھیرے اپنے اپنے ہوتے ہیں..

گھر کا سربراہ بننا اتنا آسان نہیں

سربراہ کی حالت ٹین کے اُس چھت کی طرح ہوتی ہے

جو تمام موسم خود جھیلتا ہے

مگر

اُس کے سائے میں رہنے والے کہتے ہیں

شور بہت کرتا ہے

اور گرم بھی جلدی ہو جاتا ہے

ہم کسی کو زبردستی
اپنے لیے مخلص نہیں کر سکتے

اللہ کی پکڑ.. انسان کی اکڑکو،
ایک جھٹکے میں نکال دیتی ہے ....

اس سے پہلے کہ ٹوٹ جاؤ،
جھک جاؤ....

اسلام اتنا خوبصورت مذہب ہے کہ

مسکرانے پر بھی آپ کو اجر ملتا ہے

یہاں تک کہ

غصے کی حالت میں خاموش رہنے پر بھی

کسی انسان کو کھانا کھلا کر یہ مت سوچیں کہ
ہم نے اس کو کھانا کھلایا ہے یا کوئی ہمارا کھانا کھا گیا ہے۔

بلکہ یہ سوچیں کہ
یہ رزق ہمیں شاید آج اُس انسان کے نصیب سے ہی ملا ہو۔۔۔

ہماری کیا اوقات ہے کہ ہم کسی کو کچھ دے سکیں
یہ تو اللہ کی رحمت ہے جو ہماری عزت بنائے ہوئے ہے۔۔۔

اس پر شُکر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ بے شمار

جس کے نام پہ چھٹی ہو گی خود وہ کام پہ جائے گا

میرے ملک میں آج یومِ مزدور منایا جائے گا

اگر آپ

نظر انداز کرنے کے عادی نہیں تو

آپ بہت کچھ کھوئیں گے

سب سے پہلے اپنا سکون ۔۔۔۔

دُنیا کی خوبصورتی انسان سے ہے

اور انسان کی خوبصورتی

انسانیت سے ہے

رشتوں کی قدر
اُن کی زندگی میں کریں،
ورنہ تصویریں کہاں
کسی کی کمی پوری کرسکتی ہیں

والد کے ساتھ ایسے رہیں

جیسے لاٹھی ہوتی ہے

جو حکم عدولی نہیں کرتی

بحث نہیں کرتی

اور ہاتھ سے جدا بھی نہیں ہوتی

تم روتے ہو، مرنے والوں پر

بے بسی دیکھو، جینے والوں کی

افلاطون سے پوچھا گیا کہ

کون سی شے ایسی ہے جسے کہنا اچھا نہیں

اگرچہ وہ حق ہو؟

اس نے کہا۔۔

انسان کا

اپنی

تعریف

کرنا۔

دین ودنیا کی انوکھی باتیں ج 1 ص 84
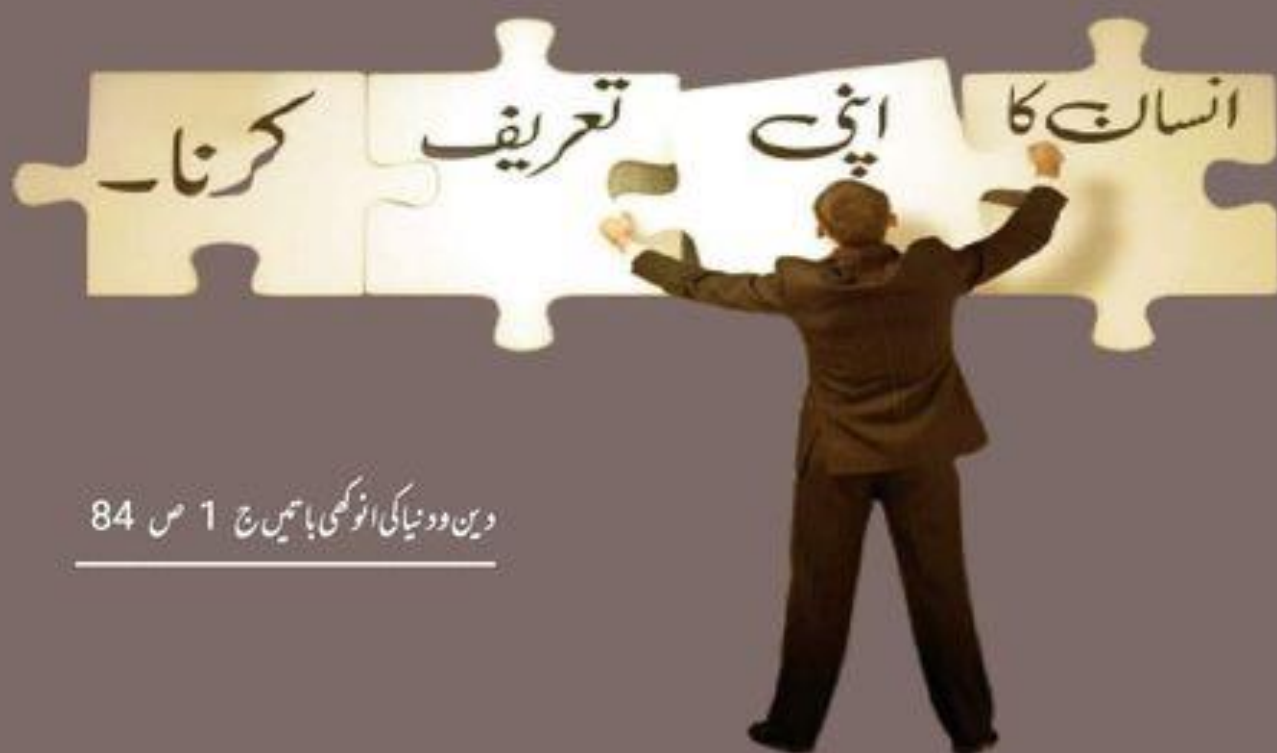
اگر کسی شخص کو خُود میں

کوئی عیب نظر نہ آئے تو سمجھ لیں کہ

اس کی جہالت

اپنی انتہا سے بھی آگے نکل چُکی ہے

اپنے لیے نہیں تو

اپنے پیاروں کے لیے ہی جیئیں

تمباکو نوشی سے انکار

زندگی سے پیار

خواہشات کو جنون نہ بنائیں
زندگی میں بہت کچھ
ہمارے لیے نہیں ہوتا

کتابت کی ایک سنگین غلطی

ہمارے یہاں کتابت میں عموماً اللہ اس طرح لکھا جارہا ہے۔

جس میں آخر پر د کا تاثر پیدا ہوتا ہے۔

جبکہ یہاں ہ کا تاثر آنا چاہیے۔

پوری اُمت مسلمہ سے گزارش ہے کہ اس کا سختی سے نوٹس لیں۔

اور اپنی کتابت میں اللہ اس طرح لکھنا شروع کریں

جس کنویں سے لوگ پانی پیتے رہیں

وہ کبھی نہیں سوکھتا

اگر لوگ پانی پینا چھوڑ دیں تو کنواں سوکھ جاتا ہے

یہ بڑے راز کی بات ہے یہ اللہ کا قانون ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اے اولادِ آدم ! تم مسجد کی حاضری کے وقت اپنی آرائش لے لیا کرو

الاعراف 31

لٰہذا نماز کا پروٹوکول یہ ہے کہ نمازی حضرات عمدہ، صاف ستھرا، معیاری لباس اور ٹوپی پہن کر اللہ کے سامنے حاضری دیں

لیکن آج کل بیشتر لوگ مسجد میں رکھی ہوئی پلاسٹک کی یہ ٹوپیاں پہن کر نماز ادا کر رہے ہوتے ہیں جو کسی بھی صورت میں زینتِ لباس کے زمرے میں نہیں آتیں

کیا یہ ٹوپی پہن کر ہم آفس جا سکتے ہیں ؟ معززین کی کسی محفل میں بیٹھ سکتے ہیں ؟
شادی بیاہ کی کسی تقریب میں جا سکتے ہیں ؟

اگر نہیں تو ۔۔۔۔۔۔

اپنے رب، اپنے خالق و مالک کے حضور پیش ہوتے وقت کس دھڑلے سے
یہ پلاسٹک کی بنی ٹوپی پہنتے ہیں ؟

اللہ کے نظام میں
رزق بڑھنے کا ایک قانون یہ بھی ہے کہ

جتنا تقسیم کرو گے
اتنا بڑھتا چلا جائے گا

پردہ رکھنا سیکھیں بلاوجہ کسی کے عیب کی تشہیر مت کرتے پھریں

کبھی سوچا ہے کہ رب العالمین نے ہمارے کتنے پردے رکھے ہیں

اگر سب ظاہر ہو جائے تو شاید ہمیں چھپنے کو بھی جگہ نہ ملے۔

ایک پیغام شوہر کیلئے

جو کچن میں آپ کیلئے ہاتھ جلا دیتی ہے
برائے مہربانی گھر آکر اس کا دل نہ جلایا کریں

ایک پیغام بیوی کے نام

وہ گھر سے باہر آپ کیلئے خون پسینہ ایک کرتا ہے
اور ذہنی تکلیف اٹھاتا ہے،
برائے مہربانی گھر آنے پر اُسے ذہنی اذیت نہ دیں

تم اپنی غلطیاں نہیں مٹا سکتے
اگر تُم اُسی راستے پر چلتے رہو

سچ تو یہ ھے کہ

ھم سب سے زیادہ اپنا دِل
خُود ھی دُکھاتے ھیں

جوانسان .....

ہر بات میں دل کی اجازت لیتا ہے

وہ عموماً خیر سے محروم ہو جاتا ہے
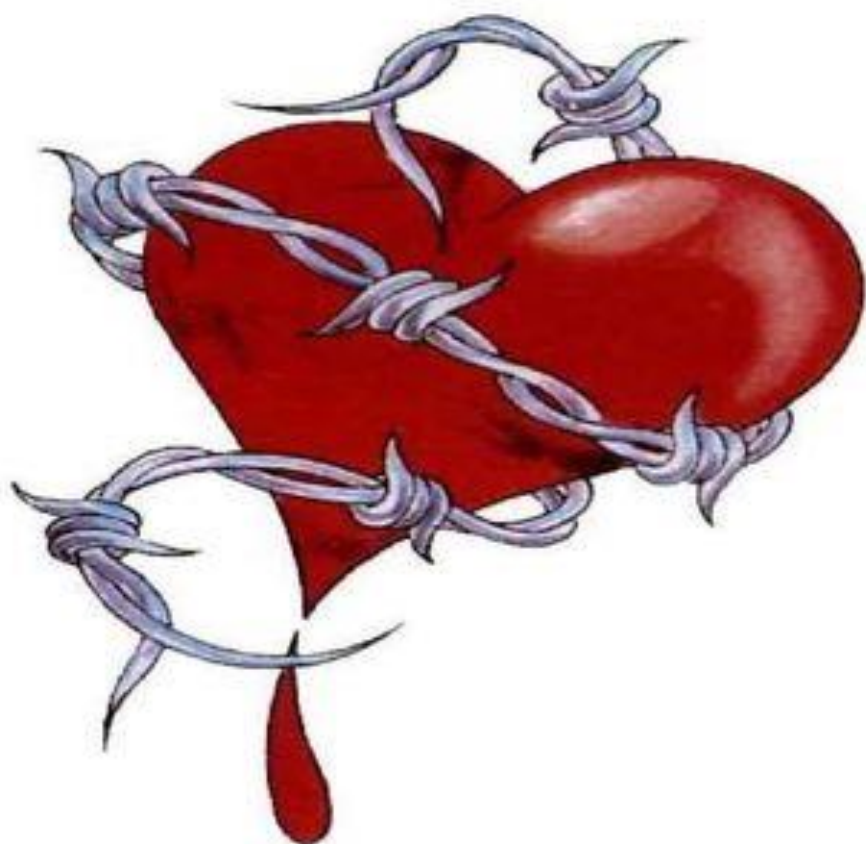
جو چیز کسی کو مقدار میں زیادہ دی جائے

وہ ضائع ہی ہوتی ہے۔

چاہے وہ توجہ ہو، احساس ہو، یا پھر محبت

اس پیار کا قِصہ ،،،،،،،،،،کیا لکھنا،،،،،،،

اک بیٹھک تھی ،،،،،،برخاست ہوئی،،،،،

اور پھر ایک دن سب کے
الگ الگ مکان ہو جاتے ہیں

بہن بھائی ایک دوسرے کے
مہمان ہو جاتے ہیں

کسی سے دُکھ نہیں کہنا
کسی سے کُچھ نہیں کہنا

اور

اپنی ذات کے پرچم کو
کبھی سرنگوں نہ کرنا

شہر جا کر بس گیا ہر شخص پیسے کے لیے
خواہشوں نے میرا پورا گاؤں خالی کر دیا

اولاد کے لیے

باپ وہاں ہاتھ پھیلا لیتا ہے

جہاں وہ پاؤں رکھنا بھی گوارا نہیں کرتا

اللہ پاک محتاجی سے بچائے،

آمین

وہ محبت جس کا مقام و مرتبہ

اس دُنیا کے تمام رشتوں میں

پائی جانے والی

محبتوں سے ارفع اور بلند ہے

وہ محبت

ماں کی محبت

ہوتی ہے

جب زندگی کی سمجھ آنے لگ جائے تو

پھر پہلا حق

خاموشی کا ہی بنتا ہے
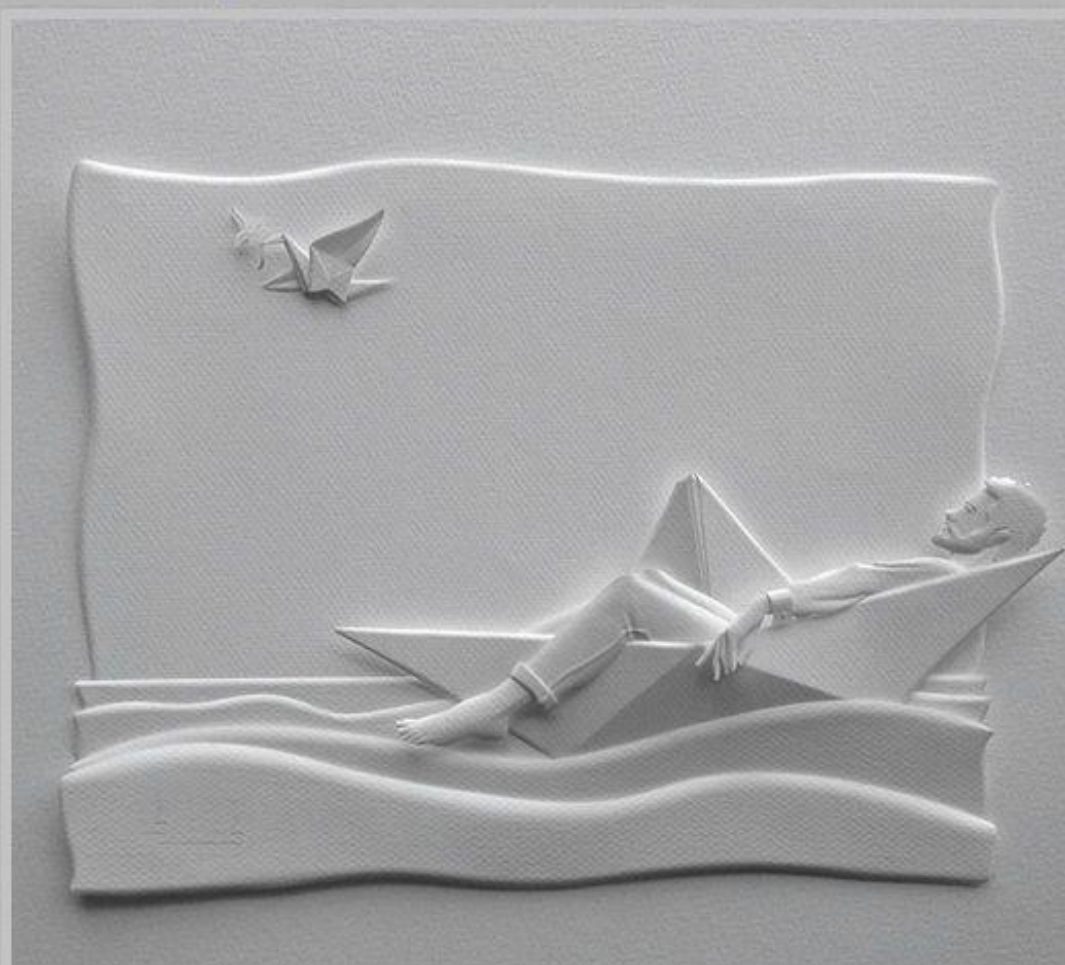
دل سے معاف کر دینا،

دنیا کی سب سے بڑی خیرات ہے

اور اللہ کو یہ خیرات سب سے زیادہ پسند ہے

آپ دوسروں کو معاف کرتے چلے جاؤ،

اللہ آپ کے درجے بلند کرتا چلا جائے گا.

اِس دُنیا میں
آپ جہاں کچھ بھی بن سکتے ہیں

مہربان بنیں
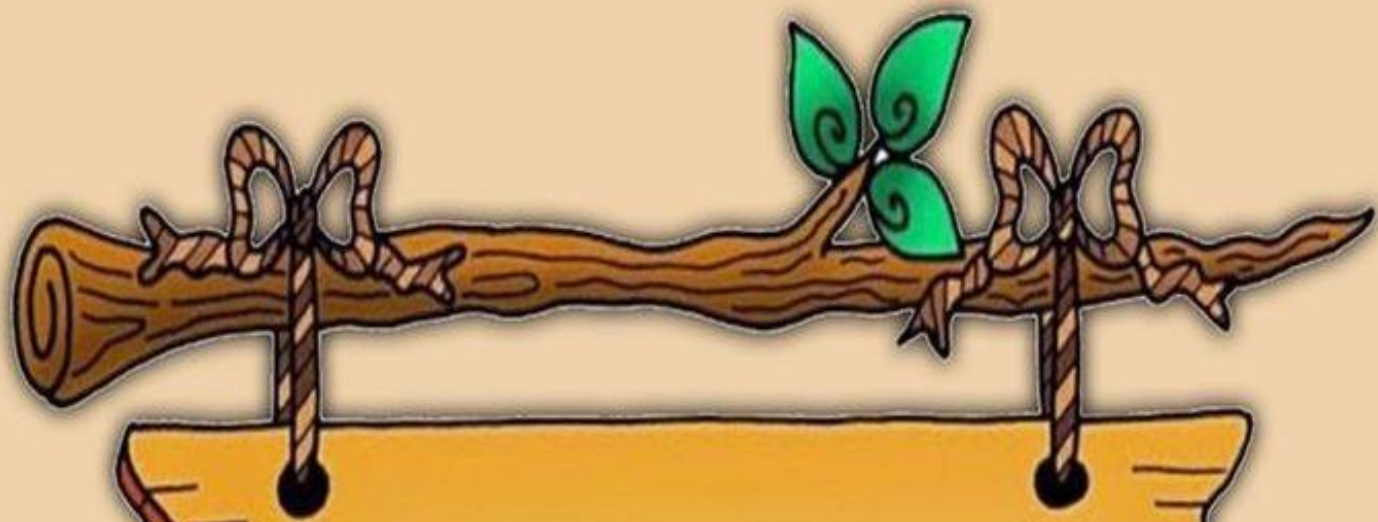
غریبوں کی ہائے
اور
فارغ لوگوں کی رائے
کبھی نہیں لینی چاہیے

بڑی چاہ ہے مجھے بُوڑھے چہروں سے

قید ہوتی ہے اِن میں

اِک زندگی ساری

تم کیا جانو گاؤں کے ذائقوں کے سکھ

تم نے کبھی پی ہے جلتی لکڑی پر بنی چائے

ہم نے اخلاق کے شیشے میں لہو پیش کیا
پھر بھی لوگ منافق تھے منافق ہی رہے
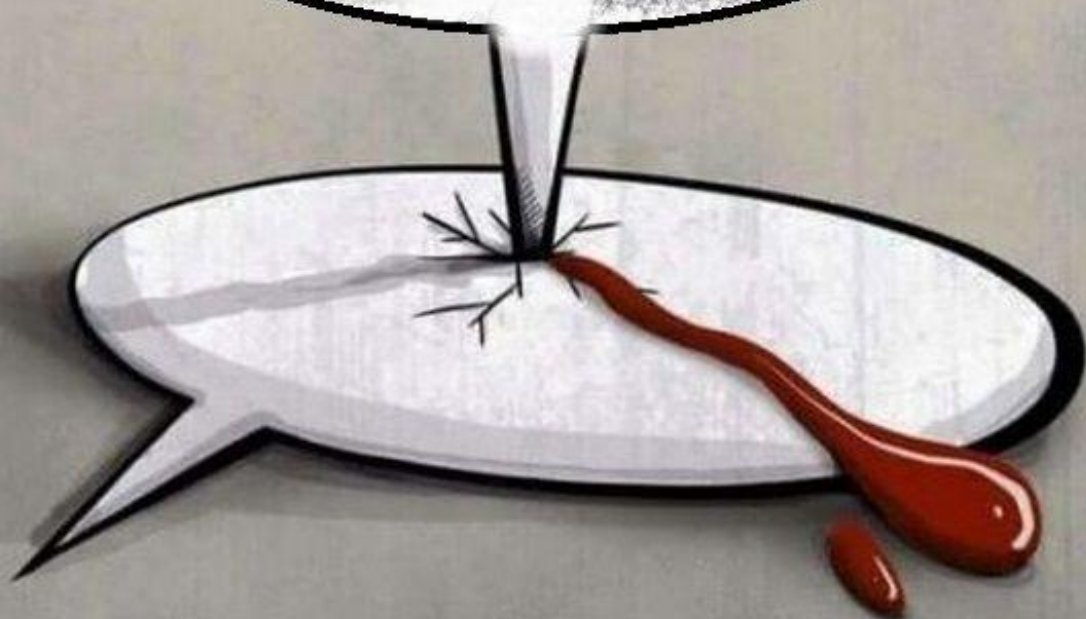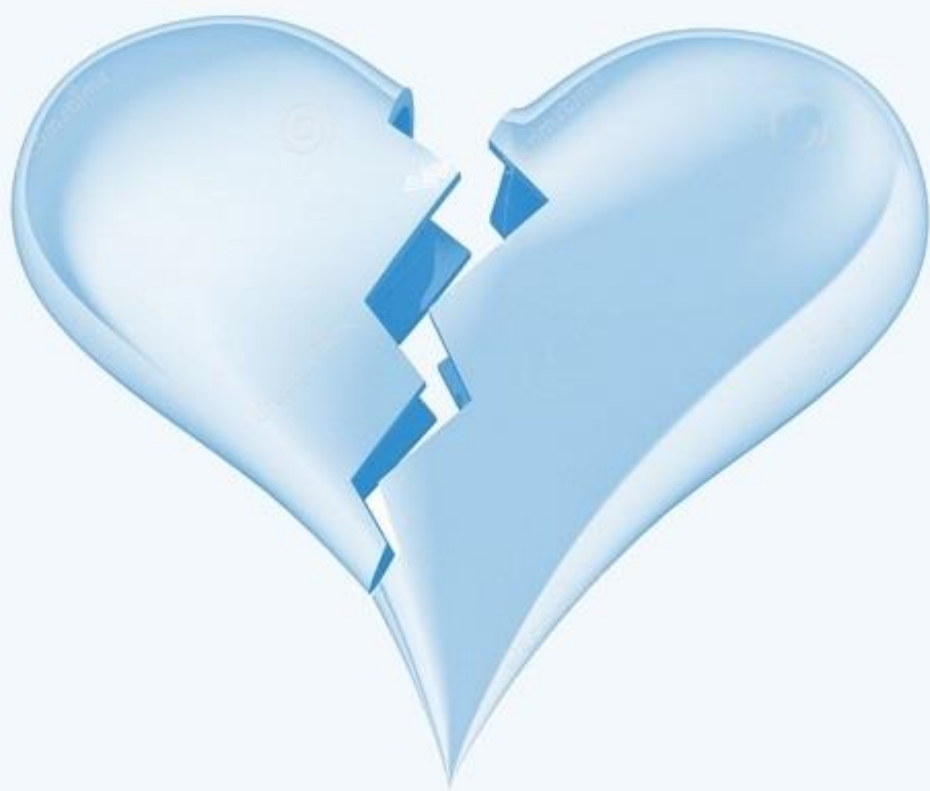
کوہِ انا کی برف تھی، دونوں جَمے رہے --

جزبوں کی تیز دُھوپ میں، پِگھلا نہ وہ نہ میں !!

داغ دہلوی

کامیابی کی پہلی سیڑھی کوشش ہوتی ہے

کوشش سے غلطی

غلطی سے سبق

سبق سے تجربہ

اور تجربہ سے

کامیابی حاصل ہوتی ہے

یہ زندگی ہے اِک امتحانِ مُسلسل

==

چلتے رہتے ہیں کہ چلنا ہے مُسافر کا نصیب

سوچتے رہتے ہیں، کس راہگزر کے ہم ہیں

درخت لگائیں

گھروں، دکانوں، آفس، سکول، کالج، یونیورسٹی، ہسپتال

جہاں بھی ممکن ہو

وہ شرارتیں، وہ شوخیاں،
میرے عہدِ طِفل کے قہقہے۔
کہیں کھو گئے میرے رات دن،
اسی بات کا تو ملال ہے۔
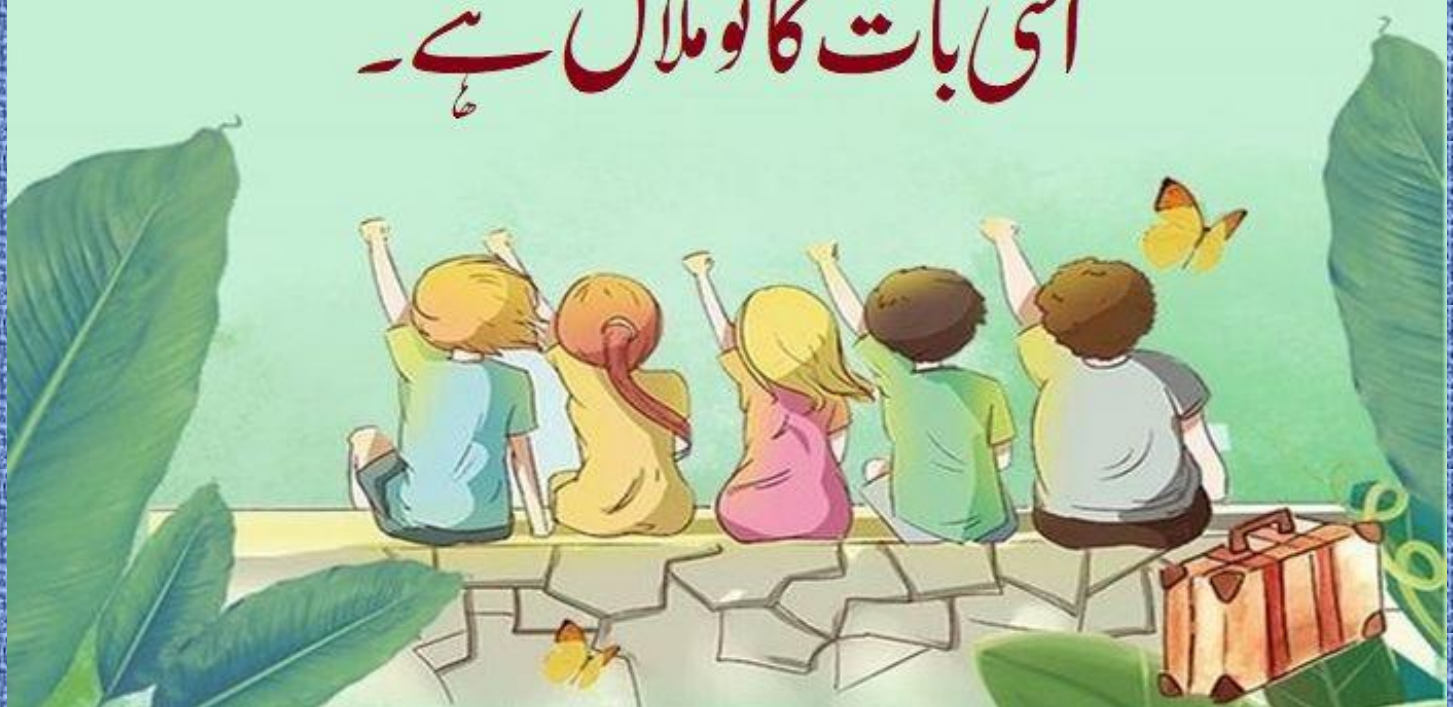
پرندے چُومنے آتے ہیں میرے ہاتھوں کو

کوئی تو ہے.جو سمجھتا ہے

میری باتوں کو

اِک تو اس شہر میں پہلے ہی محبت کم ہے

اور یہاں پھول بھی تقسیم نہیں کرتا کوئی

اپنے ہاتھ سے کی ہوئی

نیکی

اور دوسرے سے سرزد ہونے والے

گناہ

کا تزکرہ کسی سے نہ کرو

یہ تمھارے اپنے کردار کا امتحان ہے

تصویر اور تصور

ہمیشہ

حسین ہوتے ہیں

جو لوگ

اپنی سوچ نہیں بدل سکتے

وہ کچھ بھی نہیں بدل سکتے

اختلاف اپنی جگہ

اخلاق اپنی جگہ

اچھی تربیت تو
گھروں سے ملتی ہے

اُونچے سکول
صرف تعلیم دیتے ہیں

جی چاہے جب، ہم کو آواز دو،

ہم ہیں وہیں،

ہم تھے جہاں ---

ہم وہ لوگ ہیں

جو سوچ بدلنا چاہتے ہیں
مگر دوسروں کی

دُنیا میں

کوئی انسان کسی پر احسان نہیں کرتا

ہر کوئی اپنے فرائض پورے کرنے کے لیے

پیدا ہوا ہے

خاموشی

سب سے زیادہ آسان کام

اور

بہت زیادہ نفع بخش عادت ہے

کس کو سناؤں حال دلِ بے قرار کا

بجھتا ہوا چراغ ہوں اپنے مزار کا

خود بگاڑی ہوئی زندگی پر شکوہ کیسا؟

کسی کی راہ میں
ناحق مُشکلات پیدا کرنے سے پہلے
یہ سوچ لیں کہ

اللہ رب العزت کی عدالت میں
حقوق العباد کی معافی نہیں ہے

محبت کی رسی
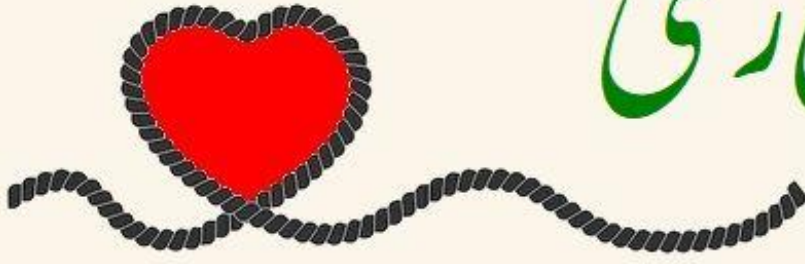
چرواہے سے پوچھا ۔۔۔ یہ بھیڑ بکریاں بغیر رسی کے تمہارے نقش قدم پر کیسے چلتی ہیں؟؟

بولا ۔۔۔ محبت کی رسی ڈالی ہے!

جس نے تنہائی کی باہنوں میں گزاری ہو حیات
تُو اسے چھوڑ کے جانے سے ڈراتا کیا ہے

میری جیبوں میں محبت کے ہیں سِکے لیکن
آج کے دور میں ان سِکوں سے آتا کیا ہے

کچھ تعلق کا گمان ہوتا ہے
یونہی بے وجہ پکارا کیجیۓ

تلاش میں بِیت گئی ساری زندگی

اب پتہ چلا کہ

خود سے بڑا کوئی ہمسفر نہیں

یہاں پَل پَل جلنا پڑتا ہے ہر رنگ میں ڈھلنا پڑتا ہے

ہر موڑ پر ٹھوکر لگتی ہے ہر حال میں چلنا پڑتا ہے

کبھی خود کو کھونا پڑتا ہے

کبھی چھپ کے رونا پڑتا ہے

کبھی مر کر جینا پڑتا ہے کبھی جی کر مرنا پڑتا ہے

پھر خوشیاں لوٹ کر آئیں گی

اس آس پر جینا پڑتا ہے

طوفان سے کھیلتے ہوئے گزری تمام عمر

مجھ کو راس نہ آئی
کناروں کی زندگی

وقت سے پوچھ رہا ہے کوئی
زخم کیا واقعی بَھر جاتے ہیں؟
زندگی تیرے تعاقب میں ہم
اتنا چلتے ہیں کہ مَر جاتے ہیں

طاہر فراز

بچپن مِلے گا، صاحب؟

خُود سے مِل کر آنا ہے

تم کہ کشتِ گُل میں بھی رہتے ہو، اُکتائے ہوئے

ہم سے پوچھو
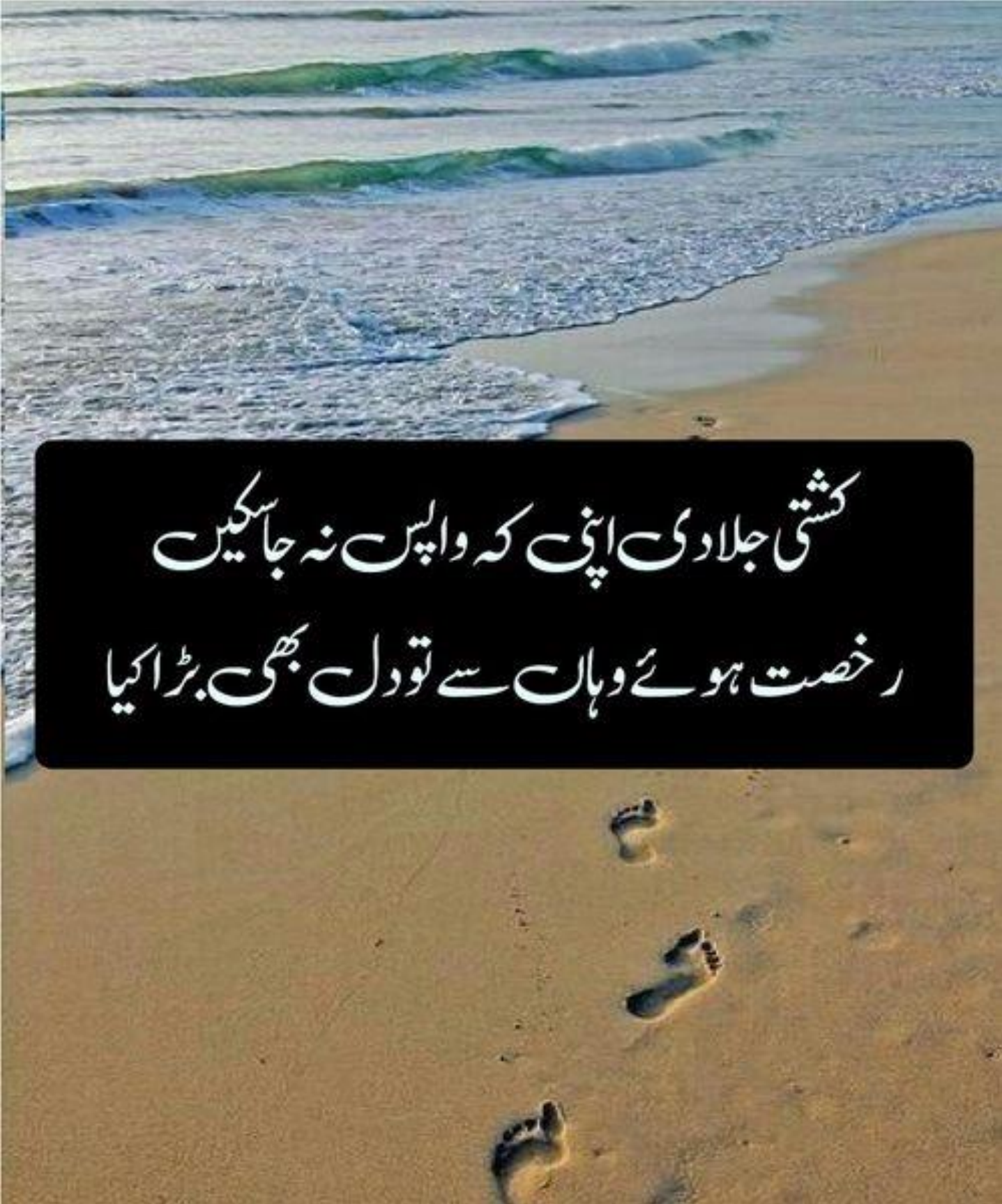
ہم نے ویرانے بسائے کس طرح

اگر مسجد سے باہر کی زندگی

مسجد کے اندر کی زندگی کے برابر ہو جائے تو

سمجھو نماز قائم ہو گی

(واصف علی واصف)

کشتی جلادی اپنی کہ واپس نہ جا سکیں
رخصت ہوئے وہاں سے تو دل بھی بڑا کیا

وہ ایک شخص، جو کم میسر ہے ہم کو
آرزو ہے کسی روز، وہ سارا مِل جائے

اُسے کہنا، مُلاقات ادھوری تھی وہ
اسے کہنا کبھی آ کر، دوبارہ مِل جائے